سوال

(299) حاملہ کی شرمگاہ سے اترنے والے پانی کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت جو نوماہ کی حاملہ ہے اس پر مضان کا مہینہ آیا اور مہینے کی ابتدا میں اسے پانی آتا رہا جو خون نہیں تھا وہ اس پانی کے اترنے کے دوران روزے رکھتی رہی اس واقعہ کو دس سال ہوچکے ہیں اب میرا سوال یہ ہے کہ کیا اس عورت پر ان روزوں کی قضا لازم ہے کہ اس کو معلوم تھا کہ اس کو پانی اتر رہا ہے اور پھر اس نے روزے رکھے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر صورت واقعہ وہی ہے جو بیان کی گئی ہے تو ایسی صورت میں اس عورت کے روزے صحیح ہیں اس پر ان کی قضا واجب نہیں ہے ۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 269

محدث فتویٰ